سوال

(205)معاشرہ پر رشوت کے اثرات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب رشوت عام ہوجائے تو پھر معاشرہ کی حالت کیسی ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ جب گناہوں کا چلن عام ہوتو معاشرہ اختلاف وانتشار کا شکار ہوجاتا ہے، معاشرہ کے افراد میں محبت کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں، بغض وعداوت اور نیکی کے کاموں میں عدم تعاون عام پیدا ہوجاتا ہے۔معاشرہ پر رشوت کے اثرات میں سے بدترین اثریہ ہے کہ گھٹیا اوررذیل باتیں عام ہوجاتی ہیں،اچھی اورخوبی کی باتیں ختم ہوجاتی ہیں، رشوت،چوری،خیانت، معاملات میں دھوکا بازی،جھوٹی گواہی اوراس طرح کے دیگر ظلم اورگناہ کے کاموں کی وجہ سے جب ایک دوسرے کی حق تلفی ہوتی ہے تو پھر معاشرہ کے افرادایک دوسرے پر ظلم کو اپنا شعار بنالیتے ہیں کہ جرم کا یہی تیجہ ہوتا ہے اوریہ تو بدترین قسم کے جرائم ہیں۔ یہ وہ جرائم ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بھی بنتے ہیں اور مسلمانوں میں بغض وعداوت کا سبب بھی اورعام آفتوں اور فتنوں کا سبب بھی جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جب لوگ برائی دیکھیں اوراسے نہ مٹائیں ے وممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کواپنے عذاب کی لپیٹ میں لے لے۔'' اس حدیث کوامام احمد نے صحیح سند کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص328

محدث فتویٰ